Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۵۴
فون ۲۲۹۰
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۳-۷۸ نمبر ۲۸۹ | جمعرات ۹- رجب ۱۴۱۴ھ ۲۳- فتح ۱۳۷۲ ھش ۲۳- دسمبر ۱۹۹۳ء

چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک ہوں

تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ "عبادت" اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔ چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک ہوں اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردی خلق کے اور کچھ نہ ہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے جو اپنے محبوب بندوں کا نام ولی رکھا ہے تو کیا ولی بنانا خدا تعالیٰ کے نزدیک مشکل ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ اس کے نزدیک بہت سہل امر ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ انسان راستی کے ساتھ اس کی راہ میں قدم رکھنے والا ہو اور اس کے راستے میں صبر و استقلال اور وفاداری کے ساتھ چلنے والا ہو۔ کوئی دکھ اور تکلیف اور مصیبت اس کے قدم کو ڈگمگا نہ سکے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرتا ہے اور ان باتوں سے الگ ہو جاتا ہے جو خدا تعالیٰ کی نارضامندی کا موجب ہوتی ہیں۔ اور سچی پاکیزگی اور طہارت اختیار کر لیتا ہے اور گندی باتوں سے پرہیز کرتا ہے، تو خدا تعالیٰ بھی اس کے ساتھ ایک تعلق پیدا کر لیتا ہے اور اس کے قریب ہو جاتا ہے، لیکن اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے دوری اختیار کرے اور گندگی سے نکلنے کی کوشش نہ کرے، تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۳۳)

وقف عارضی کے متعلق

ضروری اعلان

○ تمام احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کی جاری فرمودہ بابرکت تحریک "وقف عارضی" کے لئے دو تا چھ ہفتے کی مدت مقرر ہے۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب کی سہولت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس سے کم مدت کے وقف کی بھی اجازت مرحمت فرمائی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں احباب جماعت اس اہم تحریک میں شامل ہو سکیں۔

ہر احمدی کو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، کوشش کرنی چاہئے کہ وہ سال میں کم از کم ایک بار ضرور اس مبارک تحریک میں شامل ہو اور خدمت دین سے حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد
وقف عارضی

ولادت

○ مکرم ظہیر الدین بابر صاحب کنری کو اللہ تعالیٰ نے ۱۰۔ نومبر ۹۳ء کو بیٹی سے نوازا ہے جو وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب واقف زندگی مینیجر محمد آباد کی پوتی اور چوہدری نذیر احمد صاحب دارالصدر ربوہ کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمۂ دین بنائے۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۵۔ دسمبر بروز ہفتہ تعطیل ہوگی۔ لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

جماعت فیصلہ کرے کہ اس نے صحیح محنت کرنی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جماعت یہ فیصلہ کرے کہ اس نے محنت کرنی ہے اور پھر محنت صحیح کرنی ہے اور پھر یہ فیصلہ بھی کرے کہ اگر اس کے کسی کام کا نتیجہ خراب نکلا تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ جدوجہد صحیح طور پر نہیں ہوئی۔ یہ کہہ دینا کہ ایسا خدا تعالیٰ نے کیا ہے اول درجہ کا جھوٹ ہے۔ خدا تعالیٰ کسی کام کا خراب نتیجہ نہیں نکالتا۔ اگر اس کے کسی کام کا خراب نتیجہ نکلا ہے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔ اگر تم ایسا کر لو تو تمہارے اندر ایک امنگ اور ولولہ پیدا ہو جائے گا تمہاری جدوجہد بہت زیادہ تیز ہو جائے گی۔ یورپ اور امریکہ کیوں ترقی کر رہے ہیں حالانکہ وہ خدا تعالیٰ کے عملاً یا کچھ قولاً بھی منکر ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ اول تو محنت سے کام کرتے ہیں۔ اور پھر ناکامی کی صورت میں نتیجہ کی ذمہ داری کسی اور پر نہیں ڈالتے اگر خدا تعالیٰ انسان کے دخل کے بغیر کام کر دیا کرتا تو امریکہ اور یورپ والے کیوں کامیاب ہوتے۔ خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرتا۔ ان کی مدد نہ کرتا۔ حال ہی میں انگلستان کے ریڈیو پر ایک عورت نے لیکچر دیا ہے اور وہ اخبارات میں چھپا ہے کہ اگر تم نے ترقی کرنی ہے تو خدا کو بالکل بھول جاؤ۔ اور اگر خدا بنانا ضروری ہے تو اپنے اچھے کاموں کو خدا اور برے کاموں کو شیطان سمجھ لو۔ لیکن خدا تعالیٰ کے وجود سے انکار کے باوجود وہ ترقی کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ ان کے مرد اور عورتیں دیووں کی طرح کام کر رہے ہیں اگر خدا تعالیٰ ہی سب کام کر رہا ہوتا تو وہ روس۔ امریکہ اور یورپ والوں کو سست بنا دیتا اور تمہیں چست بنا

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۳ / فتح ۷۲ /۱۳ھش ۲۳ / دسمبر ۱۹۹۳ء

مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ- اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے- فرماتے ہیں-

۱- عالم ربّانی سے مراد وہ شخص ہوتا ہے جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کی زبان بیہودہ نہ ہو-

۲- بہت سے لوگ ہیں جو اوباشانہ اور عیاشانہ حالات زندگی رکھتے ہیں اور وہ دنیا کا فخر اور دنیا کی عزت اور املاک و دولت چاہتے ہیں اس قسم کی آرزوؤں اور تمناؤں اور ان کے پورا کرنے کی تدبیروں اور تجویزوں میں ہی اپنی عمر کھو بیٹھتے ہیں- ان کی آرزوؤں کی انتہا نہیں ہوتی کہ پیغام موت آجاتا ہے اب ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے قویٰ تو دئے تھے- انہیں قویٰ سے اگر کام لیتے تو حق کو پالیتے اللہ تعالیٰ نے تو کسی سے بخل نہیں کیا- لیکن ایسے لوگ خود قویٰ سے کام نہیں لیتے- یہ ان کی اپنی بدبختی ہے-

۳- نجات کی فلاسفی یہی ہے کہ خدا سے پاک اور کامل تعلق پیدا کرنے والے اس لازوال خدا کا مظہر ہو جاتے ہیں اور اس کی محبت کی آگ میں پڑ کر ایسے اپنی ہستی سے دور ہو جاتے ہیں کہ جیسے لوہا آگ میں پڑ کر آگ کی صورت اختیار کرلیتا ہے مگر در حقیقت وہ آگ نہیں لوہا ہے اور جیسا خدا کی تجلیات سے اس کے عاشقوں میں ایک حیرت نما تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے ایسا ہی خدا بھی ان کے لئے ایک تبدیلی پیدا کرلیتا ہے-

۴- کسی طرح سے بھی تکبّر نہیں کرنا چاہئے- علم کے لحاظ سے- نہ دولت کے لحاظ سے- نہ وجاہت کے لحاظ سے- نہ ذات اور خاندان اور حسب ونسب کی وجہ سے- کیونکہ زیادہ تر تکبّر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے جب تک انسان اپنے آپ کو ان گھمنڈوں سے پاک وصاف نہ کرے گا اس وقت تک وہ اللہ جلّ شانہ کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہو سکتا-

۵- اصل بات جو قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ انسان کو نیک بختی اور تقویٰ کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور سعادت کی راہیں اختیار کرنی چاہئیں- تب ہی کچھ بنتا ہے-

۶- حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو-

۷- جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کروں کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے-

آپ اس راہ پہ چل کر کبھی دیکھیں اے دوست
خدمتِ دین سے ملتی ہیں خدا کی راہیں
اپنی مرضی سے تو ہم جانیں کہاں پہنچیں گے
سب سے بہتر ہے کہ ہم اس کی رضا کو چاہیں

ابو الاقبال

عبث ہے چاند ستاروں کی گفتگو اے دوست
مجھے ہے اہلِ محبت کی جُستجو اے دوست

نہ رہ سکے جو زمیں پر بہم محبّت سے
رہیں گے چاند پہ کیسے وہ رُوبرُو اے دوست

مقام تیرا ذرا دیکھ کس قدر ہے بلند
تجھی سے گلشنِ ہستی ہے مُشکبُو اے دوست

تجھے ملی ہے جو دنیا میں چند روزہ حیات
گزار لمحہ بھی اس کا عبث نہ تُو اے دوست

ہر اک سے مہرو محبت رہے ترا مسلک
نہ ہو کسی سے بھی زِنہار تُرش رُو اے دوست

نظام مصطفوی ہو نگر نگر قائم
یہی ہماری ہے ہر آن آرزُو اے دوست

اُلجھ نہ ان سے جو دیتے ہیں گالیاں تجھ کو
بچی ہے اُن سے بھلا کس کی آبرُو اے دوست

محمد صدیق امرتسری

دعا ایک تنکے کو شہتیر کی طاقت عطا کر سکتی ہے

دعا ایک ایسی طاقت ہے جو ایک تنکے کو شہتیر کی طاقت عطا کر سکتی ہے اور دعا ہی سے قطرے سمندر بنا کرتے ہیں- آپ کی نصیحت کے قطرے بیکار جائیں گے اور اردگرد کی پیاسی زمین ان کو جذب کرکے ان کا نشان بھی باقی نہیں چھوڑے گی- ہاں اگر دعا کی برکت ان کو حاصل ہوئی تو پھر ضرور سمندر بنیں گے- ضرور کل عالم کی پیاس بجھانے کی صلاحیت حاصل کرلیں گے- پس دعاؤں کے ذریعہ اپنے ہم وطنوں کی بھی مدد کریں- ظالموں کے ہاتھ روک کر مظلوموں کی بھی مدد کریں اور نصیحت کرتے چلے جائیں تاکہ دنیا میں سچ کا بول بالا ہو اور بالآخر انسان کو عقل آجائے-

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شمائل

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے بیان کیا کہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے پاس ایک چھوٹی حمائل تھی جو نہایت خوشخط چھپی ہوئی تھی اور آپ کو بہت پسند تھی۔ ایک دفعہ ایک شخص نے حضور سے سوال کیا کہ وہ حمائل اسے دے دیں۔ حضور نے فوراً اسے دے دی۔ اور انکار نہ کیا۔ کسی دوسرے وقت میں جب اس حمائل کا ذکر ہوا۔ تو فرمایا وہ حمائل مجھے بہت پسند تھی مگر میں نے دل میں سوچا کہ سوال کرنے والے کو دے دو (یعنی انکار نہ کرو) اور اس پر عمل کر کے سائل کے سوال کا انکار نہ کیا۔ حضور بعض دفعہ صدقہ اور خیرات کی خوبیوں کی مثال میں ایک گنجے اور ایک اندھے کی کہانی سنایا کرتے تھے کہ ایک گنجا اور ایک اندھا تھا۔ خدا کا ایک فرشتہ انسانی صورت میں گنجے کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے گنجے نے کہا میرے سر پر بال پیدا ہو جائیں۔ اور مال و دولت مل جائے۔ چنانچہ فرشتے نے گنجے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور خدا کی قدرت سے اس کے سر پر بال بھی نکل آئے۔ اور کسی ذریعہ سے مال و دولت اور نوکر چاکر بھی مل گئے۔ پھر اندھے نے کہا میری آنکھیں روشن ہو جائیں تو میں ٹکریں کھاتا نہ پھروں اور روپیہ مل جائے تو کسی کا محتاج نہ رہوں۔ فرشتہ نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا تو وہ روشن ہو گئیں اور مال و دولت بھی مل گیا۔ مگر پھر کچھ عرصہ کے بعد اسی فرشتہ نے خدا کے حکم سے اندھے اور گنجے کے پاس جا کر سوال کیا۔ گنجے نے ترش روئی سے جواب دیا اور جھڑک دیا۔ اور کہا چل تیرے جیسے بہت فقیر پھرتے ہیں۔ فرشتہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیر دیا اور وہ پھر گنجے کا گنجا ہو گیا۔ اور سب مال و دولت جاتی رہی۔ اور پھر ویسا ہی تنگ حال ہو گیا اس کے بعد وہی فرشتہ فقیر کی شکل میں اس شخص کے پاس آیا جو اندھا تھا اور اب بینا اور بڑا دولت مند ہو گیا تھا۔ سوال کیا۔ اس نے کہا کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے ہی دیا ہے۔ تم لے لو۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کو اور بھی زیادہ مال و دولت دیا۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب (وفات یافتہ) کپور تھلوی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے بیان کیا۔ کہ ایک دفعہ میراں بخش سودائی نے بڑی بیت الذکر سے آتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نام لے کر آواز دی کہ "اوے غلام احمد" آپ اسی وقت کھڑے ہو گئے اور فرمایا "جی" اس نے کہا "او سلام تے آکھیا کر۔" آپ نے سلام کیا اس نے کہا معاملہ ادا کر حضور نے جیب میں سے رومال نکال کر جس میں چونی یا اٹھنی بندھی ہوئی تھی کھول کر اسے دے دی۔ وہ خوش ہو کر گھوڑیاں گانے لگا۔

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عبدالقادر صاحب (وفات یافتہ) لدھیانوی نے بیان کیا کہ:۔

ایک دفعہ ایک سوالی دریچے کے نیچے کرتہ مانگتا تھا۔ حضرت صاحب نے اپنا کرتہ اتار کر دریچہ سے فقیر کو دے دیا۔ والد صاحب (وفات یافتہ) نے جو اس وقت وہاں موجود تھے فرمایا کہ اللہ اللہ کیسی فیاضی فرما رہے ہیں۔

محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی نے بیان کیا کہ:۔

ایک دفعہ مجھے ماسٹر صاحب نے سنایا کہ سردی کا موسم تھا۔ ڈاکیہ خط لایا اور کہنے لگا حضور مجھے سردی لگی ہے آپ مجھے اپنا کوٹ دیں تو حضور اسی وقت اندر گئے اور دو گرم کوٹ لے آئے۔ اور کہنے لگے جو پسند ہے لے لو۔ اس نے کہا مجھے دونوں پسند ہیں تو حضور نے دونوں ہی دے دیئے"

حضرت اماں جان اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے بیان فرمایا کہ:۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ صدقہ بہت دیا کرتے تھے۔ اور عموماً" ایسا خفیہ دیتے تھے کہ ہمیں بھی پتہ نہیں لگتا تھا۔ (حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے دریافت کیا) کہ کتنا صدقہ دیا کرتے تھے۔ فرمایا بہت دیا کرتے تھے۔ اور آخری ایام میں جتنا روپیہ آتا تھا اس کا دسواں حصہ صدقہ کے لئے الگ کر دیتے تھے۔ اور اس میں سے دیتے رہتے تھے۔ فرمایا اس سے یہ مراد نہیں کہ دسویں حصے سے زیادہ نہیں دیتے تھے بلکہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات اخراجات کی زیادت ہوتی ہے تو آدمی صدقہ میں کوتاہی کرتا ہے۔ لیکن اگر صدقہ کا روپیہ پہلے سے الگ کر دیا جائے۔ تو پھر کوتاہی نہیں ہوتی کیونکہ وہ روپیہ پھر دوسرے مصرف میں نہیں آسکتا فرمایا

"اس غرض کے لئے آپ دسواں حصہ تمام آمد کا الگ کر دیتے تھے۔ ورنہ ویسے دینے کو تو اس سے زیادہ بھی دیتے تھے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے عرض کیا کہ کیا آپ صدقہ دینے میں احمدی اور غیر از جماعت کا لحاظ رکھتے تھے۔ حضرت اماں جان نے فرمایا نہیں۔ بلکہ ہر حاجت مند کو دیتے تھے۔ (اس زمانہ میں قادیان میں ایسے احمدی حاجت مند بھی کم ہی ہوتے تھے)۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے)

لجنہ کالم

(۴) ۱۹۴۶ء میں حضور نے فرمایا:۔

لجنہ اماء اللہ کا فرض تھا کہ وہ عورتوں کے سامنے بیان کرتی کہ آج دین حق کو ان کے نوجوان لڑکوں کی ضرورت ہے آج دین حق کو ان کے خاوندوں کی ضرورت ہے۔ آج دین حق کو مالوں کی ضرورت ہے۔ اور ان کا فرض ہے کہ وہ ہر چیز کو بلا دریغ پیش کر دیں۔ اگر یہ طریق اختیار کیا جاتا تو مجھے یقین ہے کہ وہ لوگ جو ایمان میں کمزور تھے وہ بھی اعلیٰ اخلاص کا نمونہ پیش کرتے۔ ایک شخص نے مجھے بتایا کہ مجھے تو میری بیوی نے پختہ احمدی بنایا ہے۔ جب میں تنخواہ لے کر آتا تو وہ مجھے کہتی کہ کیا آپ چندہ دے آئے ہیں۔ میں کہتا کل دے دوں گا۔ تو وہ کہتی اس مال سے میں کھانا نہیں پکاؤں گی۔ اس پر مجھے بسا اوقات آدھی آدھی رات کو جا کر چندہ دینا پڑا۔ اور جب میں رسید دکھاتا تب وہ کھانا پکاتی نہیں تو وہ کہہ دیتی کہ میں حرام روپیہ سے کھانا نہیں پکاؤں گی۔ پس اگر عورتیں ہمارا ساتھ دیں اور وہ بچوں سے کہیں کہ اگر تم زندگی وقف نہ کرو گے اگر تم اپنے اندر دین داری پیدا نہ کرو گے تو میں تمہیں اپنا دودھ نہیں بخشوں گی۔ اور میں خدا سے کہوں گی اس نے میرا حق ادا نہیں کیا۔ میرا بیٹا میرا عاق ہے۔ اس نے میرا کہنا نہیں مانا۔ تو تھوڑے ہی عرصے میں کایا پلٹ سکتی ہے۔ اگر مائیں یہ طریق اختیار کریں تو ننانوے فی صدی لڑکوں کی اصلاح ہو جائے۔ اور ننانوے فی صدی لڑکے تعلیم میں تیز ہو جائیں اور ان کے اندر بیداری اور قربانی کی روح پیدا ہو جائے۔ میں اس موقعہ پر جماعت کی عورتوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے لڑکوں کو تحریک کریں کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف کریں۔ اور جن لڑکوں کو سلسلہ قبول نہیں کرتا ان کو تحریک کریں کہ وہ اپنے خرچ سے بچا ہوا روپیہ دین حق احمدیت کی اشاعت کے لئے دیں۔ اگر ان کے لڑکے اس کام کے لئے تیار نہ ہوں تو ہر ماں کا فرض ہے کہ وہ اپنے بیٹے سے کہہ دے کہ تم نے میرا حق ادا نہیں کیا اور میں قیامت کے دن خدا کے سامنے تمہارے متعلق کہہ دوں گی کہ یہ میرا نافرمان بیٹا ہے۔ اس نے میرا کہا نہیں مانا۔ میں دیکھتا ہوں کہ سلسلہ کے کاموں کو عظیم الشان طور پر چلانے کا وقت آگیا ہے لیکن ہم اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک عورتیں ہمارے ساتھ تعاون نہ کریں۔ جس دن عورتیں یہ طریق اختیار کر لیں گی تم سمجھ لو کہ لڑکوں کی اصلاح کرنا بہت آسان ہو جائے گا اور وہ زندگی کے ہر شعبہ میں بیداری سے کام کرنے لگیں گے پس تعلیم کی ترقی ہماری جماعت کے لئے از حد ضروری ہے تعلیم انسان کو صحیح رستہ تلاش کرنے اور حقیقت کے سمجھنے میں بہت مدد دیتی ہے اور جو کام بھی انسان کرے اس کے لئے اس میں آسانیاں پیدا کرتی ہے۔ ایک دوست نے ذکر کیا کہ میرا دادا احمدی تھا۔ لیکن باپ غیر از جماعت۔ میں نے خیال کیا کہ میرا دادا بزرگ آدمی تھا۔ وہ ناحق پر نہیں ہو سکتا۔ کوئی صداقت ضرور ہو گی جس کی وجہ سے اس نے احمدیت کو قبول کیا۔ چنانچہ میں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرنا شروع کر دیا اور میں احمدی ہو گیا۔ اب یہ نتیجہ اس کی تعلیم کا نکلا۔ اگر غیر تعلیم یافتہ ہوتا تو خیال بھی نہ آتا۔ خیال آتا تو ان پڑھ ہونے کے سبب سے کتب نہ پڑھ سکتا۔ پس جماعت کو اس وقت سینکڑوں نہیں ہزاروں تعلیم یافتہ آدمیوں کی ضرورت ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کے لئے بہت سے کارکنوں کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں ان کے پانچ ہزار واقفین تجارت کی ضرورت ہے۔ اور ہماری یہ ضرورت پوری نہیں ہو سکتی جب تک جماعت تعلیم کو زیادہ سے زیادہ مضبوط نہ کرے۔ ہماری جماعت میں اس قدر بی۔ اے اور ایم اے ہونے چاہئیں کہ ہم پہلے اپنی ضرورت کو پورا کریں اور جو ہماری ضرورت سے بچیں وہ ہم گورنمنٹ کو دے سکیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ بہت سرعت کے

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انور ندیم علوی

محبت فاتحِ عالم

(زیر تصنیف کتاب "محبت فاتح عالم" کا ایک باب)

مجھے نفرت، عدم مساوات، ظلم اور ناانصافی کی تند و تیز آندھیوں کے خلاف محبت، برابری، حق اور انصاف کے چراغ جلانے ہیں۔ ہرچند کہ گھپ اندھیرے میں ایک جگنو کی روشنی کوئی حقیقت نہیں رکھتی اور نہ سنگلاخ چٹانوں پر شبنم کے برسنے سے پھول اگنے شروع ہو جاتے ہیں مگر پھر بھی انسان کے بس میں جو کچھ ہے، جو وہ کر سکتا ہے، نتائج کا انتظار کئے بغیر اگر وہ پوری جدو جہد اور تسلسل کے ساتھ کرتا چلا جائے تو پہاڑ کاٹ کر جوئے شیر لانے کا صرف محاورہ ہی وجود میں نہیں آتا بلکہ سچ مچ جوئے شیر بہتی ہوئی نظر آتی ہے۔ بظاہر گلہری اپنے جسم سے لپیٹ کر ریت کے جو چند ذرے دریا کی بپھری ہوئی موجوں کے خلاف بچھاتی ہے، اس سے طوفان کے سامنے نہ دیوار کھڑی ہوتی ہے اور نہ بند باندھا جا سکتا ہے مگر اصل بات وہ "احساس" ہے جو ظالم موجوں کو روکنے کے لئے حق کی حمایت کی خاطر اسے میدان کارزار میں اپنی بساط کے مطابق کوشش اور سعی کرنے پر اکساتا ہے۔ یہی "احساس" وہ روشنی ہے جس کی چمک خواہ کتنی ہی مدھم اور کم کیوں نہ ہو، بہرحال ایک دن وہ ظلمت کی شب کا دامن تار تار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جب یہ احساس پختہ ہو کر "یقین" کے نور سے منور ہو جائے تو پھر ظلم اور ناانصافی کے تاریک سائے دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جاتے ہیں۔

محبت ایک سچائی ہے۔ ایک نہ تھکنے اور نہ اکتانے والے مسلسل عمل کا نام ہے۔ یہ بات نہ صرف عام اور سطحی طور پر ہمارے معاشرے میں مروج مادی محبت کے بارے میں صادق آتی ہے بلکہ کسی بھی اعلیٰ مقصد میں کامیابی اور کامرانی کے لئے بھی یہی لگن، جذبے کی سچائی، محبت اور مسلسل جدوجہد ہے۔ محبت اس دنیا میں سب سے زیادہ اور عام ملنے والا خام مال ہے۔ مگر افسوس دنیا کے اکثر ٹکسال حقیقی محبت کی بجائے خواہشات کے صرف کھوٹے سکے بناتے ہیں اور یہ دعویٰ کرنے لگتے ہیں کہ ہم نے لیلیٰ مجنوں یا شیریں فرہاد کی یاد تازہ کر دی ہے۔ اور اس مجازی محبت کے نتیجہ میں محبت کے اعلیٰ اور ارفع مقاصد کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ نفسانفسی کے اس دور میں کسی کے پاس اتنا وقت نہیں کہ وہ چند لمحے سکون کے ساتھ بیٹھ کر یہ سوچ سکے، تدبر کر سکے، غور کر سکے۔ کہنے کی حد تک تو کہا گیا کہ غمِ محبت اور راحتِ وصل کے علاوہ بھی بہت کچھ زمانے میں ہے مگر عملی طور پر اس سلسلہ میں بہت کم توجہ دی گئی۔

محبت کی سچائی کو اگر یقین کی "روشنی" حاصل ہو جائے تو یہ انسانی ذہن۔ وجدان اور شعور کو اس طرح منور کر دیتا ہے کہ یہ "روشنی" اس کے لئے نشان منزل اور مینارۂ نور کا کام دیتی ہے اکثر انسانی ضمیر روشنی کے لئے مہمیز کا کام کرتا ہے۔ انسانی ضمیر بہت بڑا منصف ہے۔ بڑے بڑے پیچیدہ مسائل فوراً حل کر دیتا ہے۔ اور اس کا فیصلہ غلط بھی نہیں ہوتا۔ مگر انسانی ضمیر کا یہ پودا بہت نازک مزاج ہوتا ہے "احساس" کا پانی اور عدل کی کھاد جہاں کم ہوئی یہ سوکھ کر مردہ ہو جاتا ہے اور یہ حالت لا علاج ہے۔ مردہ ضمیر کے لئے کوئی مصنوعی علاج یا آکسیجن کا مصنوعی تنفس کام نہیں دیتا۔ اس لئے اس کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ ضمیر کے کٹہرے میں کھڑے ہو کر ضمیر کا فیصلہ سننا بڑے دل گردے کا کام ہے لیکن جو اس امتحان میں کامیاب ہوا، کندن بن گیا۔

انسانی معاشرے کی بنیاد عدل اور انصاف پر رکھی گئی ہے انصاف اور عدل کے بغیر مساوات کا تصور ناممکن ہے۔ قانون اور انصاف کے لئے دوہرا معیار قائم کرنا سب سے بڑی ناانصافی ہے۔ دوہرا معیار اصل میں انصاف کی نفی ہے۔ عدل کے بغیر کوئی معاشرہ زیادہ دیر تک پر امن طور پر نہیں رہ سکتا۔ قانون وہی ہے جو روح اور حقیقت کے لحاظ سے مساوات اور عدل قائم کرے۔ قانون پر صحیح روح کے ساتھ عمل کرنا اصل بات ہے۔ انسانی تمدن میں مذاہب کا کردار اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ مذہب اصول اور ضابطے مقرر کرتا ہے اور اس کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل کی دعوت دیتا ہے۔ مذہب قانون بنا کر حدیں متعین کرتا ہے وہ انسانی ذہن اور خواہشات کو منتشر ہونے سے بچاتا ہے۔ اور ایک مرکزی نقطے کے تابع رکھتا ہے۔ تاریخ مذاہب اس بات کی گواہ ہے کہ مذاہب نے محبت اور سچائی کو اپنے منشور کی اساس کے طور پر پیش کیا۔ مذہب نام ہے آفاقی قدروں کا۔ یہ نام ہے محبت کا۔ سچائی کا۔ بھائی چارے اور اخوت کا۔ باہمی احترام کا۔ اور اگر کسی جگہ یہ سچائیاں موجود نہیں تو تسلیم کرنا پڑیگا کہ بعد میں اس کی تشریح اور تعبیر کرنے والوں نے ٹھوکر کھائی اور وہ اصل روح سے دور چلے گئے۔ عدل اور انصاف کی حفاظت کے لئے احتساب بڑا ضروری ہے۔ احتساب اور جوابدہی کا عمل انسان کو بے لگام ہونے سے بچاتا ہے۔ عدم احتساب جنگل کے قانون کو جنم دیتا ہے یعنی جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

معاشرے میں عدل اور امن رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ جذبہ ایثار کو فروغ دیا جائے۔ قربانی کے جذبہ کو رواج دینے کی ضرورت ہے۔ مال کی قربانی۔ عزت کی قربانی۔ جان کی قربانی وقت کی قربانی۔ جو قربانی کا فن نہیں جانتا۔ جو مرنے کے سلیقے سے ناواقف ہے۔ جو قربانی کے فن سے محروم ہے، زندگی اسے زندہ رہنے کے حق سے محروم کر دیا کرتی ہے۔ زندگی کا آبِ حیات موت کے پیالے سے قطرہ قطرہ کشید ہو کر ملتا ہے۔ جو اس زہر کو سقراطی وجدان سے پی گیا وہ ہمیشہ کے لئے امر ہو گیا۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کے وجود کو کالعدم نہیں کر سکتی۔

قانون اور عدل وانصاف کے تقاضوں کو جس چیز نے زیادہ نقصان پہنچایا وہ ہے "Short Cut" یعنی قانون سے ہٹ کر۔ مروجہ طریق کار سے ہٹ کر۔ جلدی سے فوراً ہی کسی چیز کا حصول۔ انسانی جبلت میں یہ چیز داخل ہے کہ وہ پابندیوں کو توڑنے کی طرف زیادہ مائل رہتی ہے۔ قطار میں کھڑے ہو کر ٹکٹ لینے کی بجائے قطار میں کھڑے ہوئے لوگوں سے پہلے ٹکٹ لینے پر طبیعت مچلتی ہے۔ یہ خطرناک رجحان ہے۔ یورپی اقوام اس لحاظ سے آگے ہیں کہ ان لوگوں میں برداشت ہے اپنی باری کا انتظار کرنے کی ہمت ہے اور وقت ہے۔ قانون سے عموماً ہمارے ہاں ایک قسم کی لاپرواہی برتی جاتی ہے اور ہم خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں۔ کہیں ایک فرد قانون توڑتا ہے یا قومی چیز کو نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے تو اس کے قریب کھڑے ہوئے درجن بھر افراد خاموش تماشائی بنے رہیں گے۔ اسے اخلاقی جرأت کا فقدان بھی کہا جا سکتا ہے۔ اگر ہمت کر کے ایک آدھ فرد غیر قانونی بات پر احتجاج کرے تو اس خرابی سے کافی حد تک نجات پائی جا سکتی ہے۔ مسلسل محنت۔ سچائی اور نیک نیتی سے عمل کیا جائے تو اس کے ثمرات بہت جلد ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ مسلسل محنت کرنا وہ سنہری کنجی ہے جس سے بڑی بڑی مشکل تجوریوں کے تالے کھل جاتے ہیں۔

محبت سے بھرپور مسکراہٹ ایک ایسا پھول ہے جس کی خوشبو کبھی کم نہیں ہوتی۔ یہ وہ ہتھیار ہے جس کی قسمت میں فتح ہی فتح ہے۔ ناکامی اور نامرادی اس کی گرد تک بھی نہیں پہنچ پاتیں۔ اسی لئے محبت کو فاتح عالم کا نام دیا گیا ہے۔ اگر آپ محبت کی خوشبو سے معطر ہو کر مسلسل کوشش اور یقین کامل کی فولادی خُود پہن کر میدان کارزار میں نکلیں گے تو مشکلات کا دیو سرنگوں ہو کر آپ کے قدموں میں رحم کی بھیک مانگتا نظر آئے گا۔ کامیابیاں اور کامرانیاں آپ کے سر کا تاج بنیں گی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے منزل کا واضح تعین کریں۔ منزل کے حصول پر یقین کامل ہونا چاہئے اور پھر جذبے کی سچائی کے ساتھ جو بھی انسان کے بس میں ہو وہ کرتا چلا جائے۔ یقین بہت بڑی قوت ہے۔ یقین کی دولت جسے حاصل ہو گئی وہ غنی اور مالدار ہو گیا۔ یقین سے دریاؤں کا رخ موڑا جا سکتا ہے۔ پہاڑ کاٹے جا سکتے ہیں یقین سے انہونی کو ہونی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یقین وہی کچھ دیگا جس قدر تیقن اور جذبے کی سچائی کے ساتھ اس کا تصور کر کے اس پر عمل کیا جائے گا۔ جس کو یقین جیسی سچی دولت حاصل ہو گئی وہ مفلسی سے بچا لیا گیا۔

داعیان الی اللہ اپنے لئے مددگار مانگیں

داعیان الی اللہ کو چاہئے کہ وہ بھی اپنے لئے مددگار مانگیں اپنے بھائیوں کو اپنا شریک بنائیں۔ ان روحانی نعمتوں میں ان کو اپنا ساتھی بنائیں جو وہ خدا تعالیٰ سے پاتے ہیں۔ اس میں کنجوسی نہ کریں۔ لیکن دعا یہ کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خود کفیل بنادے اور وہ اس لائق ٹھہریں کہ ان کی باتیں ہر مخاطب غور اور تدبر سے سنے۔ ذکر الٰہی کا اس کے دل پر اثر پڑے۔ خدا کا خوف کرے اور بات کو سمجھنے لگے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی - حالات - واقعات - شخصیات -

نون سین

پاکستان/ایڈز کے مریض

متحدہ عرب امارات کی حکومت کے ایک نمائندے نے جو کراچی میں کانگریس ۱۹۹۳ء میں شمولیت کے لئے آئے تھے۔ بتایا ہے کہ متحدہ عرب امارات سے ۳۵۳ ایسے پاکستانیوں کو اپنے ملک واپس بھیج دیا گیا ہے جن کے متعلق طبی معائنے سے معلوم ہوا کہ ان میں ایڈز کی وائرس ہے کہا جاتا ہے کہ ان ۳۵۳ کو دیگر کے ساتھ ملا کر کل تعداد ۱۰۷۱ بن جاتی ہے اس سے چند ہی روز پہلے یہ تعداد صرف ۲۹۵ تھی۔ طبی معائنہ ۶٬۶۰٬۰۰۰ پاکستانیوں کا کیا گیا تھا۔ جن میں سے ۳۵۳ کے متعلق پتہ چلا کہ انہیں ایچ آئی وی کا وائرس ہے اور یہ وہ وائرس ہے جو ایڈز کا مرض پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ ان ۳۵۳ افراد کو فوری طور پر ان کے وطن واپس بھیج دیا گیا ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس سرکاری افسر نے جو کچھ کہا ہے وہ واقعی متحدہ عرب امارات کی حکومت نے نوٹس کے طور پر پاکستان کو اطلاع دی ہے۔ آغا خان ہسپتال کراچی میں بھی کہا جاتا ہے کہ مزید ۹۳ افراد کو ایچ آئی وی کا وائرس ہے اس سے پہلے ۲۹ افراد کے متعلق پتہ چلا تھا۔ جیسا کہ اقوام متحدہ کی بعض رپورٹوں میں کہا گیا ہے ایشیا کا علاقہ بڑی سرعت کے ساتھ ایڈز کے مرض کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے افریقہ نمبر ایک تھا اور شاید چند ہی سالوں جنوبی ایشیا افریقہ سے آگے نکل جائے گا۔

جی ۱۵ سمٹ کانفرنس

حال ہی میں جی۔ ۱۵ سمٹ کی چوٹی کانفرنس کا التوا کر کے پریس کو خاص تنقید کا موقعہ دیا گیا ہے۔ بھارتی پریس نے بھارتی حکومت کی اس بات پر مذمت کی ہے۔ کہ محض اس لئے کہ بعض سربراہوں نے شرکت سے معذرت کی تھی۔ اس چوٹی کانفرنس کو ملتوی کر دیا ہے۔ یہ کانفرنس نئی دہلی میں اسی ہفتہ منعقد ہونے والی تھی۔ اور کہا جاتا ہے کہ اسے تیسری دفعہ ملتوی کیا گیا ہے اور اب فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ اگلے سال کے مارچ کے مہینہ میں یہ کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ بھارت نے سر توڑ کوشش کی تھی۔ کہ اس کانفرنس کو کامیاب بنایا جائے۔ اس کے دو خارجہ سیکرٹریوں نے مختلف دارالحکومتوں کا دورہ کیا اور کوشش کی کہ وہ لوگ اس کانفرنس میں شرکت کریں بھارت کے بہت سے اخباروں نے جن میں پاونیئر' انڈین ایکسپریس' اور سٹیٹس مین شامل ہیں نے وزیراعظم نرسیما راؤ کی متعدد پالیسیوں پر تنقید کی ہے پاونیئر نے کہا ہے کہ بھارت کا یہ اقدام اسے عالمی برادری میں اقتصادی طور پر پیچھے کی طرف دھکیل دے گا۔ جبکہ انڈین ایکسپریس نے کہا ہے کہا اس چوٹی کانفرنس کا ملتوی کرنا ایک مذاق سے کم نہیں ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ پریسلر ترمیم کے واپس لئے جانے کی تجویز ایسا لگتا ہے کہ امریکہ کو کشمیر اور پاکستان کے زیادہ قریب لے آئی ہے اور بھارت کو اب یہ بات تسلیم کر لینی چاہئے کہ اس کے موقف میں کتنی کمزوری ہے۔ بھارتی لیڈر شپ کو یاد دلایا گیا ہے کہ ان کا اپنے آپ کو بڑا بھائی سمجھنا ان کے لئے مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔

بے نظیر- زید بن سلطان

ملاقات

محترمہ بے نظیر بھٹو وزیراعظم پاکستان اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ اور وزیر دفاع آفتاب شعبان میرانی وزیر داخلہ جنرل ریٹائرڈ نصیر اللہ بابر' اور اپنے خصوصی نائب برائے اقتصادی امور شاہد حسن کے ساتھ ابو ظہبی پیلس میں ملیں۔ دونوں سربراہوں کے درمیان گفتگو کا موضوع دونوں ممالک کی بہبود تھا اور اسی طرح بعض عالمی مسائل بھی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے متحدہ عرب امارات کے صدر کو اپنے ایران اور ترکی کے دورے کے متعلق بھی معلومات فراہم کیں اور ان کے ساتھ افغانستان کشمیر اور بوسنیا میں مسلمانوں کی حالت پر بھی گفت و شنید کی۔ شیخ زید نے وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو اور ترکی کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ یہ بوسنیا کے لئے بہت اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ دونوں سربراہوں نے بوسنیا میں کئے جانے والے مظالم کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری کے ضمیر کو جگانے کے لئے اپیل کی۔ دونوں نے کہا کہ فوری ضرورت اس بات کی ہے کہ اس ملک میں قتل عام ہو رہا ہے اسے روکا جائے اور زبردستی ترک وطن کرانے والوں کو سزائیں دی جائیں۔ اس موقعہ پر محترمہ بے نظیر بھٹو نے متحدہ عرب امارات کے قومی دن پر انہیں مبارک باد دی۔

افغان مہاجرین کی واپسی

راولپنڈی میں بتایا گیا ہے کہ افغان مہاجرین مختلف راستوں سے بہت بڑی تعداد میں پاکستان آرہے ہیں کہا گیا ہے کہ سب سے زیادہ تشویش پیدا کرنے والی بات یہ ہے کہ وہ مہاجرین جو اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کی کوشش سے واپس افغانستان چلے گئے تھے وہ بھی ملک کے تمام علاقوں میں سے داخلے کی جگہوں پر سے داخل ہو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین نے ایک بیان شائع کیا ہے کہ افغانستان سے تورخم کے ذریعے پاکستان آنے والے مہاجرین جو ۱۸ سے ۲۶ نومبر تک یہاں آئے ان کی تعداد ۹۴۷ افراد ہے۔ اور یہ ۶۹ خاندانوں پر مشتمل ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ۶۷ فی صد وہ لوگ ہیں جنہیں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین نے واپس افغانستان بھیجا تھا یہ بھی بتایا گیا کہ غلام خان کے راستے مزید ۴۵۷ افراد (۳۵ خاندان) پاکستان میں داخل ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین اور پاکستانی منتظمین کے لئے یہ بات خاص دشواریاں پیدا کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ صوبہ سرحد میں گذشتہ ماہ ۳۱۰۰ افراد مختلف راستوں سے پاکستان پہنچ گئے تھے۔ اور اس طرح ۱۸ سے ۲۴ نومبر تک ۱۷ سے ۱۸۲ افراد تک روزانہ پاکستان میں داخل ہوتے رہے۔

بھارتی ایٹمی تنصیبات کا

معائنہ

وزارت خارجہ کے ایک نمائندے نے کہا ہے کہ بھارت کا اس بات پر اتفاق کر لینا کہ وہ اپنی ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کرنے کے لئے تیار ہے ایک بہت اہم اقدام ہے اور اس سے بہتری کے نئے راستے کھلیں گے نمائندہ موصوف نے کہا ہے کہ اگر یہ رپورٹ درست ہے تو کہا جا سکتا ہے کہ سینیٹر لیری پریسلر واقعی بھارت سے ایک بہت اہم وعدہ لینے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ بھارت کے وزیراعظم نرسیما راؤ نے کہا ہے کہ وہ اس بات کے لئے تیار ہیں کہ ان کی ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کر لیا جائے۔ امریکہ کے کانگریس کے ارکان نے بدھ کے روز اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس کے بعد وہ کراچی روانہ ہو گئے یہ پریس کانفرنس ان کے اسلام آباد کے سہ روزہ دورے کے اختتام پر منعقد کی گئی تھی۔ یہاں وہ صدر فاروق لغاری وزیراعظم بے نظیر بھٹو اور وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی سے ملے۔ ان سہ روزہ دورے میں جو گفت و شنید ہوئی اس میں زیادہ تر یہی کہا گیا کہ پریسلر ترمیم جاری رہے گی اور کہ پاکستان کو چاہئے کہ ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کر دے۔ پاکستان نے انہیں اس بات کا یقین دلانے کی کوشش کی کہ پریسلر ترمیم کسی صورت میں بھی ایٹمی عدم پھیلاؤ کو اس علاقے میں روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ انہوں نے اس سلسلے میں بعض حوالے بھی دیئے۔

جنرل آصف نواز کی

موت؟

آصف نواز جنجوعہ کی وفات کے متعلق یہ رپورٹیں ملنے پر کہ وہ دل کے دورے سے فوت ہوئے تھے اور انہیں کسی شخص نے زہر نہیں دیا تھا۔ حزب اختلاف کے لیڈر اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ سابق صدر غلام اسحاق خان پر مقدمہ چلایا جائے۔ الزام ان پر یہ لگایا گیا ہے کہ انہوں نے انتخابات کے دوران یہ شوشہ چھوڑ کر کہ آصف نواز کو زہر دیا گیا تھا۔ اور اس میں نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کا ہاتھ تھا۔ انتخابات پر اثر انداز ہوئے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ اس بات سے نواز شریف اور مسلم لیگ کی ساکھ کو نقصان پہنچایا گیا۔ اور یہ نقصان اس بات کا باعث تھا کہ انہیں انتخابات میں وہ کامیابی حاصل نہ ہوئی جو ان کے خیال میں ہونی چاہئے تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس لحاظ سے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہ انتخابات منصفانہ اور شفاف نہیں تھے کیونکہ لوگوں پر اثر ڈالنے کے لئے ایسی بے بنیاد خبریں پھیلائی گئی تھیں۔

> اگر کسی شخص کو قربانی کی زیادتی سے لطف آتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ اس کے اندر ایمان ہے۔ اور اگر قربانی کی زیادتی کی وجہ سے کسی کے دل میں انقباض پیدا ہوتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ وہ متاع ایمان سے محروم ہے۔
>
> (حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز-ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۳۶ میں وقار اسلام بھٹی ولد محمد اسلام بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۵-۲۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی ہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۸۰۰ امریکن ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وقار اسلام بھٹی ولد محمد اسلام بھٹی

10114-Bignonia Drive Laurel M.D.20708 U.S.A

گواہ شد نمبر ۱ مسعود احمد ملک ولد ملک عبدالحمید امریکہ گواہ شد نمبر ۲ حمید اے ملک ولد مسعود اے ملک امریکہ

مسل نمبر ۲۹۳۳۷ میں سارہ مسعود ملک بنت مسعود احمد ملک پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۱۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۶۴۰ امریکن ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سارہ مسعود ملک بنت مسعود احمد ملک

334-Eagle Harbors Laurel Mary Land U.S.A.

گواہ شد نمبر ۱ مسعود احمد ملک ولد ملک عبدالحمید امریکہ گواہ شد نمبر ۲ مبارک اے ملک وصیت نمبر ۱۹۷۰۷ امریکہ

مسل نمبر ۲۹۳۳۸ میں محمد بلال ناصر ولد محمد لقمان قوم تھہیم پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن ڈیرہ غازیخان ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۱۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد بلال ناصر ولد محمد لقمان ناصر مکان نمبر ۱۴ بلاک نمبر ۱۵ ڈیرہ غازیخان گواہ شد نمبر ۱ حمید احمد خان ڈیرہ غازیخان گواہ شد نمبر ۲ منور احمد بھٹی ڈیرہ غازیخان

مسل نمبر ۲۹۳۳۹ میں عبدالحمید خان ولد ناظر خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۶۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ زرعی اراضی ۶ کنال قیمت موجودہ ۳۰۰۰۰ روپے ۲۔ رہائشی مکان برقبہ ۳ مرلہ قیمت موجودہ ۲۰۰۰۰ روپے ۳۔ حویلی ۷ مرلہ قیمت موجودہ ۳۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۱۵ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالحمید خان ولد ناظر خان ڈیریانوالہ ڈاک خانہ خاص تحصیل و ضلع نارووال گواہ شد نمبر ۱ عبدالغفور باجوہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال گواہ شد نمبر ۲ عمران خان ڈیریانوالہ ضلع نارووال

مسل نمبر ۲۹۳۴۰ میں طیبہ صدیقہ جمیل بنت محمد جمیل قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۱ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۲۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ زیورات وزنی ۲۰ گرام مالیتی اندازاً ۶۹۳۴۰۵۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۷۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طیبہ صدیقہ جمیل بنت محمد جمیل مکان نمبر ۵/۱ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر ۱ محمد جمیل ولد منشی محمد عمر ۵/۱ دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر ۲ مسعود احمد ولد محمد حسین ۸/۲۹ دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۴۱ میں فرحت علی ولد غلام سرور طاہر قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی ساکن حال ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۲۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فرحت علی ولد غلام سرور طاہر مان سٹریٹ طارق روڈ محلہ مسلم گنج شیخوپورہ گواہ شد نمبر ۱ نصیر الدین بھٹی وصیت نمبر ۲۷۲۴۴ گواہ شد نمبر ۲ خلیل احمد تنویر وصیت نمبر ۲۳۶۴۸

اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ جب تمہیں موت آئے تو تمہاری زبان ذکر الٰہی سے تر ہو۔

بقیہ صفحہ ۳

بقیہ صفحہ ۳

ساتھ جماعت کی ترقی کے دروازے کھل رہے ہیں اور وہ چیز جو ہمیں دور نظر آتی تھی بہت جلد آنے والی ہے۔ جس رنگ میں لوگوں میں بیداری اور توجہ پیدا ہو رہی ہے وہ بتاتی ہے کہ یوسف گم گشتہ کی خوشبو اب آرہی ہے۔ یہ ہماری ہی کوتاہی اور غفلت ہوگی کہ ہم قافلہ نہ لے جائیں اور وہاں سے یوسف کو اپنے گھر نہ لے آئیں۔

(۲) اگر روایات محفوظ ہوں تو قبائل اور اقوام کے متعلق تحقیقات کرنے میں آسانی ہوتی ہے مثلاً ایک یہودی سے پوچھو تو چونکہ اس کی نسل محفوظ ہے۔ اس لئے وہ فوراً یہ کہہ دے گا کہ اتنے سو سال پہلے میرے دادا کا نام ابراہیم (علیہ السلام) تھا لیکن ایک دوسری قوم والے سے پوچھو تو وہ یہ بھی نہیں بتا سکے گا کہ ان کا پڑدادا کون تھا غرض کسی قوم کا پرانا ہونا اور اس کی روایات کا محفوظ ہونا افراد کے اندر بہادری اور جرأت کی صفات پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً راجپوت ہیں راجپوت ایک لڑنے والی قوم ہے۔ اگر ہوشیار والدین ہونگے تو وہ اپنے بچے سے ہمیشہ کہتے رہیں گے کہ دیکھو! تمہارے باپ دادا بڑے بہادر تھے۔ وہ ایسے لڑنے والے تھے وہ ایسی قربانی کرنے والے تھے۔ ان باتوں کا اس پر اتنا اثر ہوگا کہ جب بھی لڑنے کا موقع آئے گا سنی ہوئی باتیں اسے یاد آجائیں گی۔ وہ جان کی پروا نہیں کرے گا۔ اور کہے گا کہ جب میرے ماں باپ نے قربانیاں کی تھیں تو میں کیوں نہ قربانی کروں گویا ایک آدمی کو قربانی کے وقت اس کے ماں باپ پیچھے سے دھکا نہیں دیتے۔ اور ایک کو چار پانچ سو سال کے باپ دادے جن کی روایات اسے معلوم ہوتی ہیں قربانی کے وقت اسے آگے کی طرف دھکا دیتے ہیں۔ اس لئے وہ قربانی اس کے لئے آسان ہو جاتی ہے۔ اور وہ اسے کر گذرتا ہے۔ مغلوں کو دیکھ لو۔ قریباً گیارہ سو سال سے یہ معروف ہیں۔ اس سے پہلے یہ لوگ منگولیا کے علاقے میں رہتے تھے۔ جو ایک برفانی علاقہ ہے۔ اس لئے کسی کو یہ علم نہیں کہ ان کی وہاں کیا شان تھی۔ تاریخ اس پر بہت کم روشنی ڈالتی ہے۔ گیارہ سو سال ہوئے یہ لوگ فاتح ہوئے۔ اب ہوشیار مغل ماں باپ اپنے بچوں پر یہ اثر ڈالتے رہتے ہیں کہ تمہارے باپ دادوں کے یہ کریکٹر تھے۔ وہ جنگجو تھے۔ انہوں نے کئی ملک فتح کئے انہوں نے ایک طرف یورپ کو فتح کیا تو دوسری طرف ہندوستان اور چین تک وہ چلے گئے۔ اور سینکڑوں سال تک انہوں نے ان علاقوں کو قبضہ میں رکھا۔ اس لئے تم بھی آگے بڑھو۔ اور دنیا کو فتح کرنے کی کوشش کرو۔ ان خیالات کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وقت آنے پر وہ پیچھے نہیں ہٹے گا بلکہ آگے بڑھے گا۔ اور پھر وہ اکیلا نہیں لڑ رہا ہوگا بلکہ اس کے باپ دادے اسے پیچھے سے دھکا دے رہے ہوں گے۔ لیکن ایک ایسی قوم کا آدمی جس کی ہسٹری اور تاریخ محفوظ نہیں اسے یہ پتہ ہی نہیں کہ اس کے باپ دادے شریف تھے یا بدمعاش تھے' بہادر تھے یا بزدل تھے' وہ میدان جنگ میں اکیلا لڑ رہا ہوگا اور اکثر اوقات وہ بزدلی دکھا جائے گا۔

غرض روایات ایک جتھا بنا دیتی ہیں اس لئے روایتوں کا محفوظ رکھنا قوم کی ترقی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اسی لئے یورپ میں سکولوں کا کالجوں نے اپنے اپنے ماٹو مقرر کئے ہوئے ہیں اور طلباء اور پروفیسروں کا کام ہوتا ہے کہ وہ اس قسم کے اخلاق کو اپنے اندر پیدا کریں اور پھر انہیں دوسروں کے اندر بھی جاری کرنے کی کوشش کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۱

دیتا۔ لیکن حالت یہ ہے کہ تمہارے حالات خراب ہیں اور انہوں نے خوب ترقی کرلی ہے۔ اب یا تو یہ کہو کہ خدا تعالیٰ ماہر نہیں۔ اور شیطان ماہر ہے چونکہ ان کے ساتھ شیطان ہے اس لئے وہ جیت جاتے ہیں اور تمہارے ساتھ چونکہ غریب خدا ہے۔ اسے کچھ نہیں آتا اس لئے تم ہر میدان میں ہار جاتے ہو اور یا یہ کہو کہ خدا تعالیٰ تم سے بھی کچھ کام کروانا چاہتا ہے۔ اگر تم محنت کرتے ہو تو وہ تمہاری مدد کرتا ہے۔ اور اگر تم محنت نہیں کرتے تو وہ تمہاری مدد نہیں کرتا اور تم ناکام رہتے ہو اور یہی حقیقت ہے کہ جب تک تمہارے اندر ابراہیم والا ایمان پیدا نہیں ہوتا اور جب تک تمہارے اندر (جب بھی میں بیمار ہوتا ہوں اللہ ہی مجھے شفا دیتا ہے) والا احساس پیدا نہیں ہوتا۔ جب تک تم یہ نہیں سمجھتے کہ بیمار ہم ہوں گے۔ شفاء خدا تعالیٰ دے گا۔ جب تک تم یہ نہیں سمجھتے کہ جب بھی کوئی کمزوری آئے گی وہ ہماری طرف سے ہوگی اور جب ہم میں قوت اور طاقت پیدا ہوگی تو وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ اس وقت تک تم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جب تم یہ احساس پیدا کر لو گے تو تمہارے اندر ایک زبردست محرک پیدا ہو جائے گا۔

(از خطبہ ۲۱/ جنوری ۱۹۵۵ء)

زچگی سے متعلق پیش آمدہ پیچیدہ مراحل میں (سوائے ڈیلفارمٹی) بفضلہ تعالیٰ ہومیوپیتھی کی سہانے علاج آزمودہ
معاون دایہ ادویات
سے استفادہ فرمائیں۔ لٹریچر فری
نذیر ہومیو سنٹر دار العلوم شرقی ساہیوال روڈ ربوہ فون ۲۱۱۵۹۷

ہر قسم کے فریج۔ ڈیپ فریزر۔ ائیر کنڈیشنر خریدنے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔
نیشنل الیکٹرونکس
چودھامل بلڈنگ ۱۔ لنک میکلوڈ روڈ۔ لاہور
فون: ۷۲۲۳۲۲۸ - ۳۵۷۳۰۹

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح

○ مکرم رانا عزیز اللہ خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن مکرم رانا عبد المجید خان صاحب آف کنجروڑ ضلع نارووال کا نکاح ہمراہ عزیزہ رفعت خلیل صاحبہ بنت مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب چک ۵۶۵ گ۔ب ضلع فیصل آباد ۱۶- دسمبر ۹۳ء کو بعد مغرب بیت المبارک میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مبلغ ۱۰ ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا۔ عزیزہ مکرم چوہدری محمد دین صاحب نمبردار چک ۵۶۵ گ۔ب ضلع فیصل آباد کی پوتی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے باعث رحمت، برکت بنائے۔

تقریب نکاح و رخصتانہ

○ مکرم مرزا مبشر محمود اشرف صاحب ابن مکرم مرزا شرف الدین اشرف صاحب فیصل آباد کا نکاح ہمراہ عزیزہ روبینہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد اسلم صاحب ٹمبر مرچنٹ دار العلوم غربی ربوہ بعوض پچیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۵- نومبر ۱۹۹۳ء کو مکرم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب نے پڑھایا۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت ہی باعث برکت بنائے۔

رپورٹ دورہ وقف نو

کراچی و لاہور

○ محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو نے ۹۳-۱۱-۳ تا ۹۳-۱۱-۱۱ کراچی اور ۹۳-۱۱-۱۱ تا ۹۳-۱۱-۱۳ لاہور کا دورہ فرمایا۔ اس دوران آپ نے ۱۳ اجلاسات و میٹنگز میں شرکت فرمائی۔ جن میں ۷۸۳ واقفین نو، ۶۷۴ والد صاحبان اور ۵۷۴ مائیں شامل ہوئیں۔

ان اجلاسات و میٹنگز میں مکرم ناصر احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ، مکرم سیٹھ منیر احمد صاحب سیکرٹری وقف نو کراچی اور مکرم محمد سعید احمد صاحب سیکرٹری وقف نو لاہور مکرم وکیل صاحب وقف نو کے معاون و مددگار رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

ان اجلاسات میں واقفین نو کا علمی جائزہ لیا گیا۔ ان کے والدین تک مرکزی ہدایات پہنچائی گئیں۔ مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ والدین کو پیش آمدہ مسائل کے حل بتائے گئے۔ اور آئندہ کام کو بہتر بنانے کے لئے لائحہ عمل تجویز کیا گیا۔

رپورٹ دورہ وقف نو

(دورہ مکرم ناصر احمد طاہر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

محترم ناصر احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ۹۳-۱۱-۱۲ تا ۹۳-۱۱-۲۱ کو حیدر آباد میرپور خاص۔ سینٹی۔ کنری سانگھڑ۔ نواب شاہ۔ سکھر۔ کوئٹہ کا دورہ کیا۔ مکرم عبد الخالق ناصر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ قمر آباد نے اس دوران ان کے ساتھ مکمل تعاون فرمایا۔

اس دورہ کے دوران امراء کرام، سیکرٹریان وقف نو، مربیان کرام اور واقفین نو کے والدین تک مرکزی ہدایات پہنچائی گئیں۔ پیش آمدہ مسائل کے حل بتائے گئے۔ بچوں کا علمی و تربیتی جائزہ لیا گیا۔ اور آئندہ کام کو بہتر بنانے کے لئے لائحہ عمل تجویز کیا گیا۔ اس دورہ کو کامیاب بنانے کے لئے تعاون کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

فقہ احمدیہ کی نظر ثانی

○ فقہ احمدیہ کی دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ جو عبادات اور نکاح و طلاق اور وراثت کے مسائل پر مشتمل ہیں۔ بعض احباب کے توجہ دلانے پر حضرت امام جماعت احمدیہ نے ان پر نظر ثانی کا ارشاد فرمایا ہے۔

علماء سلسلہ، پرسنل لاء پر عبور رکھنے والے جماعت کے وکلاء و دیگر اہل علم حضرات سے التماس ہے کہ ہر دو جلد فقہ احمدیہ کا مطالعہ کرکے ان میں جو حصہ قابل اصلاح خیال فرمائیں اس کی نشاندہی فرمائیں۔ لیکن محض اپنا ذاتی تبصرہ دے دینا کافی نہ ہوگا بلکہ اپنی رائے کی تائید میں شرعی دلائل بھی مکمل تحریر فرمائیں۔

امید کی جاتی ہے کہ احباب کرام ایک ماہ کے اندر اپنے تبصرے دفتر ناظم دار الافتاء ربوہ میں بھجوا دیں گے۔

(ناظم دار الافتاء)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبد المنان ناصر ولد میاں عبد السلام صاحب فون: ۵۵۰ ۶۴۳

We Welcome you all to the
NEW YEAR 1994
by offering a course of
Computer Hardware Design, Diagnostic and Troubleshooting
From 1st January
at the Institute of Computer Engineering
Tel: 7577244 Fax: 7585792
46-Ground Floor, Shama Plaza, Ferozepur Road, Lahore

اکسیر موٹاپا ۳۰/-
ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) ۱۵/-
دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ ۱۵۰/-
زد جام عشق ۶۰/-
اکسیر لیکوریا (کیپسول) ۳۰/-
کلین اپ چہرہ کے غیر ضروری بالوں کیلئے ۱۵/-
سفوف اکسیر شوگر ۳۰/-
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار- ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : ۲۲-دسمبر- خشک سردی کا سلسلہ جاری ہے- ربوہ کا درجہ حرارت کم از کم ۶ درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ درجے سنٹی گریڈ

○ سربیا اور کروشیا بوسنیا کی نسلی بنیادوں پر تقسیم کے معاملے میں مسلمانوں کو مزید رعایتیں دینے پر متفق ہو گئے ہیں- تاہم مسلمانوں نے ان تجاویز کو ناقابل قبول قرار دیا ہے- کروشیا کے صدر نے کہا ہے کہ مزید علاقائی رعایتیں دینے سے مسلم حکومت اور یوروپی برادری کے مطالبات پورے ہو جائیں گے- اور مسلمانوں کو بوسنیا کا ایک تہائی حصہ مل جائے گا- بوسنیا کے مسلمان وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ جب تک مسلمانوں کو ان کے علاقوں کو ملانے والا راستہ نہیں ملے گا یہ تجاویز قابل قبول نہ ہوں گی اور ۲۰ ماہ سے جاری تنازعہ ختم نہ ہو سکے گا-

○ اسرائیل اور فلسطینی تنظیم آزادی کے درمیان امن سمجھوتے پر عمل درآمد کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کے لئے پیرس میں مذاکرات ہو رہے ہیں- فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ فریقین ایک سمجھوتے پر متفق ہو گئے ہیں-

○ روس کے انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی لبرل ڈیمو کریٹک پارٹی کے سربراہ ولادی میر یورو زوسکی جرمنی فرانس اور آسٹریا کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں- وہ بعد ازاں مشرق وسطی بھی جائیں گے-

○ تجارت کے عالمی سمجھوتے گیٹ GATT کے بارے میں یوروپی ملکوں کے درمیان فلموں اور ٹی وی فلموں کا سمجھوتہ ابھی تک طے نہیں پا سکا-

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی اگلے ماہ افغانستان کا دورہ کریں گے-

○ جنوبی افریقہ میں آئین کو پارلیمنٹ منظور کر رہی ہے ان کاتھا فریڈم پارٹی نے جو اس آئین کی مخالف ہے کہا ہے کہ جب تک تشدد مکمل طور پر ختم نہیں ہو جاتا وہ انتخابات میں حصہ نہیں لے گی-

○ بجلی کی باقاعدہ لوڈ شیڈنگ ۲۶- دسمبر سے شروع ہو گی- شہری اور دیہی علاقوں میں ابتدائی طور پر روزانہ تین تین وقفوں سے دو گھنٹے بجلی بند رہا کرے گی- تمام سٹیل فرنسیں شام ۵ بجے سے ۹ بجے تک بند رہیں گی-

○ مرتضی بھٹو نے کہا ہے کہ بھٹو کے قاتل گڑھی خدا بخش آئے تو کچھ بھی ہو سکتا ہے- خدا نہ کرے کہ کوئی خون خرابہ ہو- انہوں نے الزام لگایا کہ میرے حامیوں کو گرفتار اور ان کے گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے- موجودہ حکمران صرف بیرونی دوروں پر لگے ہوئے ہیں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہو رہا-

○ پارلیمانی امور کے وزیر نے بتایا ہے کہ پرائس انڈیکس میں ایک فیصد کمی ہوئی ہے جس سے اشیاء کی قیمتیں گر جائیں گی اور غریبوں کو فائدہ ہو گا-

○ قائد حزب اختلاف میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر کو پاکستان کی ترقی سے چڑ ہے وہ غیر ملکی مشن کی تکمیل کرنا چاہتی ہیں- کشمیر میں دی جانے والی قربانیاں رائیگاں جاتی نظر آتی ہیں- وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کی کوئی نظریاتی کمٹ منٹ نہیں ہے- ایٹمی پروگرام کیپ کرنے کا فیصلہ قوم سے غداری ہے- انہوں نے کہا کہ جتھہ گروپ سے کسی صورت میں مفاہمت نہیں ہو سکتی-

○ ملک بھر میں کلرکوں نے ہڑتال کی ہے- ہزاروں ہڑتالی کلرک نعرہ بازی کرتے ہوئے پولیس کا گھیرا توڑ کر اسمبلی ہال کے اندر پہنچ گئے- سیکیورٹی کے عملہ نے بڑی تگ ودو کے بعد ان کو باہر نکالا- پے کیمشن کی رپورٹ جاری کرنے اور ایک ہفتہ کی تنخواہ فوری طور پر ادا کرنے اور دیگر مطالبات کی منظوری کا مطالبہ کیا- مظاہرین نے کہا کہ مہنگائی نے غریب ملازمین کی زندگی اجیرن کر دی ہے مگر حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی-

○ سندھ اسمبلی کا اجلاس ایم کیو ایم کے اراکین اور دیگر اراکین حزب اختلاف کی آمد سے پہلے ہی ملتوی کر دیا گیا- اجلاس وقت پر شروع ہوا اور بیس منٹ جاری رہا- اس وقت تک متذکرہ اراکین نہیں آئے تھے-

○ پیر پگاڑا نے نواز شریف کے بارے میں کہا ہے کہ سابق وزیر اعظم بوسنیا جائیں تو وہاں سے بھی سکریب لے آئیں گے انہوں نے سابق وزیر اعظم کو عہد شکن اور دھوکا باز قرار دیا ہے

○ وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر اور مسلم لیگ (ن) کے شیخ رشید کے درمیان کیفے ٹیریا میں صلح ہو گئی- دونوں نے ایک دوسرا کا منہ میٹھا کروایا- مسٹر اقبال حیدر نے مسٹر آصف زرداری کی بریت کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی-

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ جوتیوں میں دال بٹ رہی ہے- سیاسی خلفشار کے باعث کشمیر پر مثبت پالیسی نہیں بن سکی-

○ ناظرہ قرآن کریم کی تعلیم لازمی قرار دینے کا بل متفقہ بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے-

○ سیکرٹری خارجہ نے کہا ہے کہ سیاچن پر الگ مذاکرات نہیں ہوں گے-

وال کلاک، ٹائم پیس، کلائی کی گھڑیاں
نئی ورائٹی، نئے ڈیزائن
کوالٹی کی ضمانت

انصاف واچ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

شادی بیاہ کیلئے
لیڈیز اینڈ جینٹس واچ
نیز ریپئرنگ کا واحد مرکز

نعیم بشارت

رؤف بکڈپو والے نصرت جہاں اکیڈمی کے تمام بچوں کو نئی کلاس میں داخل ہونے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ پیارے بچو! اپنے سکول کی تمام کتابیں اور کاپیاں بارعایت خریدنے کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں۔

رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر: ۲۱۲۲۹۷

فوٹوگرافی

ہر طرح کی فوٹوگرافی ماہرین کی نگرانی میں
کمرشل • انڈسٹریل • ایریل • شادی بیاہ • تقریبات وغیرہ
نیز ہر طرح کے کیمرہ جات اور فوٹوگرافی سے متعلق دیگر اشیاء / معاملات میں
مشورہ اور خرید و فروخت کیلئے رابطہ

سلیمان احمد طاہر

فوٹو آرٹس اکیڈمی

E-23 بلاک نمبر 6 پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی نمبر 75400

4538757 — 449860
4531512 — 433758

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
• مدر ٹنکچر • پوٹینسیاں • اور بائیوکیمک کی تمام ادویات، خالی شیشیاں کے علاوہ ہر قسم کی ٹکیاں اور گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ • شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں۔
کیور ہومیڈ لیمن ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک رجسٹرڈ گولبازار ربوہ پاکستان
فون: آفس ۱۷۷، کلینک ۶۰۶

اطلاع عام و تبدیلی ٹیلیفون
المصور پی سی او ریلوے روڈ ربوہ
کے نمبر تبدیل ہو گئے ہیں۔
اندرون پاکستان و بیرون پاکستان حضرات نئے نمبر نوٹ فرمالیں۔
پی سی او نمبر 212311 فیکس نمبر 212492
رہائش: 211911
منجانب: المصور ریلوے روڈ ربوہ
(آپکا پیغام اور فیکس ذمہ داری سے جائے مقصود تک پہنچائی جاتی ہے)